General Certificate of Secondary Education
Higher Tier
June 2012

# Urdu

# 46451HT

**Unit 1 Listening Test Transcript**

# H

**Monday 14 May 2012 1.30 pm to 2.15 pm approximately (including reading time)**

**FOR INVIGILATOR'S USE ONLY**

**Time allowed**
- 40 minutes + 5 minutes reading time before the test

- **The pauses are pre-recorded for this test.**

This is what you should do for each item.
- After the question number is announced, there will be a pause to allow you to read the instructions and questions.
- Listen carefully to the recording and read the questions again.
- Listen to the recording again and then answer the questions.
- When the next question is about to start you will hear a bleep like this (*).
- You may write at any time during the test.
- Answer **all** questions in **English**.
- You must answer the questions in the spaces provided. Do not write outside the box around each page or on blank pages.
- Write neatly and put down **all** the information you are asked to give.
- Ask any questions now. **You must not ask questions or interrupt during the test.***
- You now have five minutes to read through the question paper. You may make notes during this time. You may open your answer book now.
- **The test starts now.**

Once the recording has started, the Invigilator must not pause it **at any time** as all pauses, including the five minutes reading time, are pre-recorded.

*****If candidates ask any questions at this point, the Invigilator should pause the recording until the questions have been answered. The recording should then be restarted.

F1 1: کہیے میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں؟

M1 مجھے ایک ہفتے کے لیے سب سے اوپر والی منزل پر ایک ایسا کمرہ چاہیے جس میں دو الگ الگ بستر ہوں اور ساتھ میں غسل خانہ بھی ہو۔

F1 2: میری سالگرہ پر مجھے بہت سے اچّھے اچّھے تحفے ملے۔ میرے گھر والوں نے میری پسند کا خیال رکھتے ہوئے میرے لیے تحفے خریدے۔ میرے والد نے مجھے سونے کے بُندے، والدہ نے خوشبو کی شیشی اور بھائی نے ہاتھ والا ایک خوبصورت پنکھا دیا جو انہوں نے اپنی چھٹّیوں کے دوران اسپین سے خریدا تھا۔

F2 3: میں نیلم ہوں۔ مجھے مختلف ملکوں کے ڈاک کے ٹکٹ جمع کرنے میں دلچسپی ہے۔ میرے پاس اب تو ان ٹکٹوں کے دو البم جمع ہو گئے ہیں۔

M1 میرا نام ہمایوں ہے۔ مجھے بچپن سے پرانے سکّے جمع کرنے کا شوق ہے۔ دراصل میرے بھائی کے ایک دوست کی وجہ سے مجھے اس میں دلچسپی پیدا ہوئی۔

M2 مجھے ریّان کہتے ہیں۔ میں چھٹّی والے دن موقع ملنے پر اپنی دوربین لے کر پرندوں کو دیکھنے شہر سے دور نکل جاتا ہوں۔ رنگ برنگے پرندے اور خوبصورت نظارے دیکھ کر لطف اندوز ہوتا ہوں۔

M2 4: میں مُستقبل میں دندان ساز بننا چاہتا ہوں۔ آج کل اس پیشے میں کم لوگ جا رہے ہیں جس کی وجہ سے دانتوں کے علاج کے لیے لوگوں کو بہت مشکل پیش آ رہی ہے اور پھر اس پیشے میں تنخواہ بھی تو بہت اچھی ہوتی ہے۔

F2 میں بڑی ہو کر ہوائی جہاز میں کام کرنا چاہتی ہوں۔ اس طرح مجھے دنیا کے دوسرے مُلکوں کو دیکھنے کا موقع مل جائے گا اور میں مختلف زبانیں بھی سیکھ سکتی ہوں۔

M1 میں بڑا ہو کر ایک کسان بننا چاہتا ہوں کیوں کہ دنیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے زیادہ سے زیادہ کھانے پینے کی چیزیں پیدا کرنا بہت ضروری ہو گیا ہے۔

F1 میں اپنی تعلیم ختم کرنے کے بعد ایک فوجی بننا چاہتی ہوں تاکہ میں اپنے ملک کی خدمت اور حفاظت کر سکوں۔

F2 5: میری بھانجی نے اس سال پہلی بار روزہ رکھا ہے۔ اس لیے ہم نے کچھ لوگوں کو افطاری پر بلایا ہے۔ روزہ کھولنے سے پہلے قرآن خوانی ہو گی۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ بھی اس خوشی کے موقع پر تشریف لائیں۔

F2 6: ملک صاحب! آپ کے علاقے میں صفائی کا انتظام کیسا ہے؟

M2 بہت اچھا۔ اس معاملے میں تو کونسل والے تعریف کے قابل ہیں۔ اچھا یہ بتائیں کہ آپ کے علاقے میں صفائی کے لیے کونسل کیسا کام کر رہی ہے؟

F2 بہت ہی خراب۔ ہر طرف گندگی پھیلی ہوئی نظر آتی ہے جس کی وجہ سے بیماریاں ہونے کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ سب سے بُرا حال تو بچّوں کے کھیلنے کی جگہوں کا ہے جہاں پر نشہ کرنے والے لوگ اپنی خالی بوتلیں اور استعمال کی ہوئی سوئیاں پھینک کر چلے جاتے ہیں۔ یہ سب چیزیں صرف بچّوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پالتو جانوروں کے لیے بھی بہت نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ سب سے زیادہ غیر محفوظ جگہ سمجھی جاتی ہے۔

M1 7: میرے سب سے عزیز دوست کا نام آصف ہے۔ اس کا رنگ سانولا اور قد درمیانہ ہے۔ وہ بہت ہی ذہین لڑکا ہے تعلیمی میدان میں ہمیشہ اوّل آتا ہے۔ اس کے والد دوا فروش تھے لیکن آج کل بیروزگار ہیں۔

M2 :8 اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ہندی ہندوستان کی۔ اگرچہ کسی حد تک دونوں زبانیں بولنے میں ایک جیسی لگتی ہیں لیکن دیکھا یہ گیا ہے کہ اردو میں عربی اور فارسی کے الفاظ کثرت سے پائے جاتے ہیں جب کہ ہندی میں سنسکرت کے بہت الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا فرق جو دونوں زبانوں میں ہے وہ یہ ہے کہ اردو دائیں جانب سے لکھی جاتی ہے اور ہندی بائیں طرف سے، مطلب یہ ہے کہ لکھنے کا طریقہ بالکل مختلف ہے۔

M1 :9 اب آپ خبریں سنیے۔

M2 پہلی خبر: اسلام آباد میں بہت زیادہ دھند ہونے کی وجہ سے بیرونی ممالک سے آنے والی تمام پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ اب یہ پروازیں اسلام آباد کے بجائے لاہور کے ہوائی اڈّے پر اتاری جائیں گی۔

F2 دوسری خبر: سیلاب نے پورے پاکستان میں تباہی مچادی ہے۔ جانی نقصان کے علاوہ مالی نقصان بھی بہت زیادہ ہوا ہے۔ فصلیں تباہ ہوگئی ہیں اور تقریباً دو کروڑ لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔

M1 تیسری خبر: ایک گاڑی اور رکشا کے درمیان ٹکر ہونے کی وجہ سے سڑک بند کر دی گئی ہے۔ خیال ہے کہ یہ سڑک کل صبح تک بند رہے گی۔

F1 چوتھی خبر: برطانیہ اور بھارت کے وزیر اعظم آپس کے تعلقات بڑھانے کے لیے ایک دوسرے کے ملکوں کا دورہ کریں گے۔

F1 :10 ماجد! آپ کی اپنے اسکول کے بارے میں کیا رائے ہے؟

M1 مجھے اپنا اسکول بے حد پسند ہے کیوں کہ اس کی عمارت جدید طرز پر بنائی گئی ہے۔

F1 اور یہاں کی تعلیم کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟

M1 ایک تو تعلیم کا معیار بہت اعلیٰ ہے۔ دوسرے اساتذہ بڑی محنت سے پڑھاتے ہیں اور تیسری بات یہ ہے کہ یہاں پر اصولوں کی ہر طرح سے پابندی کی جاتی ہے۔ کیا مجال کہ کوئی ان کی خلاف ورزی کرے۔

F2 :11 سلیم! آج کل برطانیہ میں مشرقی یورپ سے جو لوگ یہاں آکر ملازمتیں کر رہے ہیں اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

M2 مجھے تو کوئی اعتراض نہیں بلکہ میں اس کے حق میں ہوں۔

F2 وہ کس لیے؟

M2 کیوں کہ یہ لوگ وہ کام کر رہے ہیں جو یہاں کے رہنے والے نہیں کرنا چاہتے۔ یہ لوگ کسی بھی قسم کا کام کرنے سے نہیں گھبراتے اور کم تنخواہ پر کام کرنے کے لیے بھی تیّار رہتے ہیں۔

F2 لیکن یہ بھی سننے میں آرہا ہے کہ اب وہ اپنے اپنے وطن واپس جارہے ہیں تو ایسا کیوں؟

M2 وہ اس لیے کہ ان کے ملکوں میں ترقی ہونے کی وجہ سے وہاں کے حالات دن بدن بہتر ہوتے جارہے ہیں۔

F2 :12 اسلام آباد ایک نیا شہر ہے جو راولپنڈی سے کچھ فاصلے پر تعمیر کیا گیا ہے۔ پاکستان کا دارالخلافہ ہونے کی وجہ سے اس شہر میں تمام غیر ملکی سفارت خانے ہیں اور یہ چاروں طرف سے قدرتی مناظر سے گھرا ہوا ہے۔ جیسے کہ مری کی ہری بھری پہاڑیاں، راول جھیل اور گلاب اور چمبیلی کے باغات جو قابل دید ہیں۔

**END OF TEST**

**Blank page**

Copyright © 2012 AQA and its licensors. All rights reserved.